

فہرست مضامین

۱	مدیر اعلیٰ	اداریہ
۱۱	ڈاکٹر ضیاء الدین فلاحتی ✓	۱- یلین نامہ
۲۵	پروفیسر عبدالرحیم قدوائی	۲- پروفیسر یلین مظہر صدیقی مرحوم: عالم بے بدل
۲۹	پروفیسر ابوشیان اصلاحتی	۳- مصادر سیرت نبوی جلد اول - ایک تجزیاتی مطالعہ
۴۹	پروفیسر محمد سیح اختر فلاحتی	۴- پروفیسر یلین مظہر صدیقی اور تطبیقی سیرت نگاری
		۵- پروفیسر صدیقی سے علمی و فکری اختلافات
۶۳	پروفیسر عبید اللہ فہد فلاحتی	(اسلامی سیاسیات اور تاریخ کی بعض تعبیرات کا مطالعہ)
۹۷	ڈاکٹر ضیاء الدین فلاحتی ✓	۶- پروفیسر محمد یلین مظہر صدیقی کی ولی اللہ شناسی
۱۲۳	مولانا شاہ اجمل فاروق ندوی	۷- یادگار شبلی و سلیمان
۱۳۳	مولانا محمد جرجیس کریمی	۸- پروفیسر محمد یلین مظہر صدیقی - چند یادیں
۱۳۷	مولانا محمد انس فلاحتی مدنی	۹- پروفیسر صدیقی کی سیرت نگاری کے بعض امتیازات
۱۴۶	ڈاکٹر عبید اقبال عاصم	۱۰- پروفیسر محمد یلین مظہر صدیقی کا مطالعہ سماجیات
۱۵۷	مولانا کمال اختر قاسمی	۱۱- وہ چاند لٹ گیا جس سے رات روشن تھی
۱۶۲	ڈاکٹر محمد غطریف شہباز ندوی	۱۲- پروفیسر یلین مظہر صدیقی کی یادیں
۱۷۳	ڈاکٹر محمد اسامہ	۱۳- بابائے سیرت سے راقم کا استفادہ
۱۸۰	ڈاکٹر عرفات ظفر	۱۴- تصانیف صدیقی کے عربی تراجم - ایک جائزہ
۱۹۳	ڈاکٹر جمشید احمد ندوی	۱۵- کتابیات پروفیسر محمد یلین مظہر صدیقی

All rights reserved. No part of this publication may be reproduced, stored in a retrieval system or transmitted in any form or by any means, electronic, mechanical, photocopying, recording or otherwise, without the prior permission of the publisher.

© Copyright
Publications Division
Aligarh Muslim University, Aligarh

ISBN : 978-93-91456-04-7

نام کتاب :	پروفیسر محمد یلین مظہر صدیقی (۱۹۴۴-۲۰۲۰ء)
مجلد علوم اسلامیہ جلد ۳۷، ۲۰۲۰-۲۰۲۱ء کی خصوصی اشاعت	
نگراں :	پروفیسر محمد اسماعیل، صدر شعبہ
مدیر اعلیٰ :	پروفیسر عبید اللہ فہد (مرتب)
مدیر :	پروفیسر عبدالحمید فاضلی
مدیر رفیق :	ڈاکٹر ضیاء الدین فلاحتی (مرتب)
صفحات :	۲۲۸
سن اشاعت :	۲۰۲۲ء
تعداد :	۲۰۰
قیمت :	۶۰۰ روپے
پبلشر و پرنٹر :	پبلیکیشن ڈویژن، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

مقالہ نگاروں کی رائے سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے

ادارہ علوم اسلامیہ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ۲۰۲۰۰۲

پروفیسر محمد یسین مظہر صدیقی کی ولی اللہ شناسی

ڈاکٹر ضیاء الدین فلاحی

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (۲۱ فروری ۱۷۰۳ء - ۲۰ اگست ۱۷۷۲ء) کے تجدیدی کارناموں اور مجددانہ شخصیت کا تعارف و تجزیہ ہر زبان اور ہر اس ملک میں ہو چکا ہے جہاں اسلام اور مسلمان آباد ہیں۔ قرآن و سنت کی علمی، عقلی اور تحقیقی بازیافت میں ولی اللہ کا کارنامہ ان سے قبل و بعد میں زریں حروف میں تحریر کیے جانے کا مستحق ہے۔ اسلامی شریعت کی موثر، مثبت اور معتدل تعبیرات کا جائزہ ان کی عربی و فارسی کتب و رسائل کے حوالوں سے جن شارحین نے کیا ہے ان میں ایک نمایاں نام استاذ گرامی پروفیسر محمد یسین مظہر صدیقی (۱۹۴۴ء - ۲۰۲۰ء) کا ہے۔ حضرت شاہ کے افکار و نظریات کے نتیجے میں ہندو بیرون ممالک کے علمی، تہذیبی اور ثقافتی اثرات کی ابعاد و جہات کافی وسیع و عریض ہیں، جن پر الگ سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔

سطور ذیل میں پروفیسر صدیقی کی ان نگارشات کا ذکر و تعارف مقصود ہے جو شعبہ اسلامک اسٹڈیز، شاہ ولی اللہ ریسرچ سیل اور حضرت شاہ ولی اللہ اکیڈمی پھلت ضلع مظفرنگر کی جانب سے مختلف سالوں میں سامنے آتی رہی ہیں، جن کا اشاریہ کچھ اس طرح ہے:

کتب و رسائل

- ۱- شاہ ولی اللہ کا فلسفہ و سیرت، شاہ ولی اللہ ریسرچ سیل، ادارہ علوم اسلامیہ، مسلم یونیورسٹی، اکتوبر ۲۰۰۰ء، صفحات: ۱۱۴
- ۲- حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی، شخصیت و حکمت کا ایک تعارف، شاہ ولی اللہ ریسرچ سیل، ادارہ علوم اسلامیہ، مسلم یونیورسٹی، فروری ۲۰۰۱ء، صفحات: ۴۸
- ۳- الامام الشاہ ولی اللہ دہلوی عرض موجز لِحیاتہ و فکرہ، شاہ ولی اللہ ریسرچ سیل، ادارہ علوم اسلامیہ، مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، تقریب، سید علیم اشرف الجاسی، فروری ۲۰۰۱ء، صفحات: ۸۵
- ۴- Shah Waliullah Dehlavi: An Intorduction to His Illustrious Personality and Achievements, tr. by Prof. Abdul Raheem Kidwai, Shah Waliullah Research cell Institute of Islamic Studies, A.M.U., Aligarh, 202002, 48pp
- ۵- حجتہ اللہ البالغہ، ایک تجزیاتی مطالعہ، مجلہ علوم اسلامیہ کی خاص اشاعت، مرتبہ: پروفیسر محمد یسین مظہر صدیقی، شاہ

حواشی کے ذریعہ ایضاح المکنون کی علمی و تحقیقی افادیت مسلم ہو جاتی ہے۔ ان علمی و تحقیقی قدروں کے ذریعہ موصوف کا تحقیقی منہج ہمارے سامنے نکھر کر آ جاتا ہے۔

خلاصہ بحث

اس مقالہ میں استاذ گرامی کی سات کتابوں کے ذریعہ ولی اللہ شناسی کے متعدد گوشے پیش کیے گئے ہیں۔ ان مباحث میں موصوف کے مضامین و مقالات کو شامل نہیں کیا جاسکا جن کا ذکر ابتدا میں کیا گیا ہے اور ان کے مآخذ کی نشاندہی کی گئی ہے۔ گرامی صدیقی کے مقالات کی روشنی میں ولی اللہ شناسی کی مزید نئی جہتیں سامنے آ سکتی ہیں۔ ان مقالات کی روشنی میں ایک الگ مقالہ تیار کرنے کی ضرورت ہے۔

یوں تو پروفیسر صدیقی کی ہر کتاب ہی معلومات و حقائق کا دائرۃ المعارف پیش کرتی ہے لیکن موخر الذکر شاہ ولی اللہ کا رسالہ سیرت، سرور المحزن و فی ترجمہ نور العیون کے مباحث و مندرجات میں پروفیسر یلین کا اشیب قلم ان کی دقیقہ خبی اور کوہنی کی اپنی مثال آپ پیش کرتا ہے۔ عظیم سیرت نگار نے سیرت پاک کی تدوین و تحفیظ میں تلخیصات و تراجم کے مقام و مرتبہ کو متعین کیا ہے اور سرور المحزن و فی کا ترجمہ ایضاح المکنون پیش کر کے عربی، فارسی اور اردو زبانوں پر نہ صرف اپنی ماہرانہ صلاحیت کا اظہار کیا ہے بلکہ ابن سید الناس اور شاہ ولی اللہ کی خدمات کے اعترافات کے جلو میں ان حضرات کی تقصیرات کو بھی واضح کیا ہے اور اس طرح فن سیرت کی بتحرانہ خدمت انجام دی ہے۔

حواشی و تعلیقات

- ۱۔ محمد یلین مظہر صدیقی، شاہ ولی اللہ کا فلسفہ سیرت، محولہ بالا، ص: ۸
- ۲۔ شاہ ولی اللہ کا فلسفہ سیرت پر تبصرہ بیک کور پیج سے ماخوذ مشمولہ بیک کور، حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی: شخصیت و حکمت کا تعارف، محولہ بالا
- ۳۔ حجتہ اللہ البالغہ ایک تجزیاتی مطالعہ، محولہ بالا، ص: ۶-۷
- ۴۔ قرآن مجید اور ولی اللہی تصوف، مشمول شاہ ولی اللہ کی قرآنی خدمات، محولہ بالا، ص: ۱۵۲
- ۵۔ قرآن مجید اور ولی اللہی تصوف، مشمول شاہ ولی اللہ کی قرآنی خدمات، محولہ بالا، ص: ۱۵۷-۱۵۸
- ۶۔ ایضاً، محولہ بالا، ص: ۱۶۴-۱۷۳
- ۷۔ یلین مظہر صدیقی، شاہ ولی اللہ کی خدمات حدیث، حضرت شاہ ولی اللہ اکیڈمی، پھلت مظفر نگر، دسمبر ۲۰۰۴ء/۲-۳
- ۸۔ شاہ ولی اللہ کی خدمات حدیث، محولہ بالا، دسمبر ۲۰۰۴ء/۴-۵